مسکراتا ہے اپنے شانوں کو جھٹکا ہے اور زندگی کی بوالعجبیوں کو بے نقاب کرتا چلا جاتا ہے - تھیکرے کے آرٹ میں بڑی حقیقت نگاری ہے اور یہی چیز اسے زندگی کے بہت بڑے محتسب کا درجہ بخش دیتی ہے - علاوہ ازیں تھیکرے ہی نے پہلی بار نثر میں تحریف کے رنگ کو بڑی خوبی سے نمایاں کیا ہے -

انیسویں صدی میں چالیس ڈکنس کے علاوہ پی کاک (Peacock) کے ناولوں میں بھی مزاح کی کارفرمائی نظر آتی ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ پی کاک کے ناول دس میں سے نو حصے محض مزاح ہیں تو یہ کوئی مبالغہ نہ ہوگا - لیکن پی کاک کوئی مصلح یا تلخ اندیش (cynic) نہیں - اس کے پیش نظر صرف ایک مقصد ہے —— زندگی پر ہنسنا - چنانچہ وہ تحریر وتقریر کی بے رنگ اور سنجیدہ فضا کو مزاح کی چاشنی سے پر لطف بنا لینے کا قائل ہے -

اسی دوران میں شاعری کے ضمن میں جن شعرا نے مزاح نگاری کو پروان چڑھایا ان میں کال ورلے (Calverley) سٹیفن (Stephen) سکوائر (Squire) اور سون برن (Swin burne) کے نام خاصے مشہور ہیں -

اور اب ہم اس رہگزر کے اس مقام پر جا پہنچے ہیں جہاں انگریزی مزاح نے اپنے قدم پوری طرح سے جما لئے ہیں اور اس میں تنوع گہرائی اور نکھار پیدا ہو چکا ہے - یہ ملکہ وکٹوریہ کے طویل عہد حکومت کا درمیانی زمانہ ہے اور یہاں پہنچتے ہی انگریزی مزاح ایک ایسی نئی روش اختیار کرتا ہے جسے بے معنی مزاح